



سوال

(272) ایک عورت اپنے خاوند کے کسی غیر شخص کے ساتھ فرار ہو گئی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بدوں رضا مندی اپنے خاوند کے کسی غیر شخص کے ساتھ فرار ہو گئی اس کے نو ماہ کے بعد اس کا اصلی خاوند فوت ہو گیا۔ اور مرتے وقت بھی اس کے گھر میں نہ تھی۔ متوفی کے مرنے کے بعد اس عورت نے عدالت گورنمنٹ میں اپنا حق جائداد اور مال کا ظاہر کیا۔ متوفی نے اپنی زندگی میں اس کے بھتیجے کو گود میں لے لیا اب سوال یہ ہے کہ اس عورت کا حق اس کے مال اور جائداد پر ہے یا نہیں کیا وہ نکاح میں تھی یا اس کے بھتیجے کا حق ہے جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خاوند نے اگر طلاق نہیں دی۔ تو عورت منکوحہ ہے اور ترکہ میں سے حق وراثت رکھتی ہے۔ بھتیجے بھی وارث ہیں۔

مسئلہ

جو شخص اپنی منکوحہ پر ظلم کرے۔ اس کی منکوحہ اپنے بیچ صاحب کے ہاں درخواست فسخ نکاح کر سکتی ہے۔ اور بیچ صاحب بعد ثبوت ظلم کے اس کو اجازت کا حتمانی کی دے سکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 274

محدث فتویٰ